ایم کیوایم میں امیر وغریب میں کوئی فرق نہیں ہے، ہر کارکن کی عزت برابر ہے۔الطاف حسین
پاکستان کی ہر جماعت میں موروثیت ہے جبکہ ایم کیوایم موروثی سیاست کے خلاف ہے
12 مئی کا واقعہ ایم کیوایم کے خلاف اسٹیبلشمنٹ کے بعض عناصر کی منظّم سازش کا حصہ تھا جسے بین الاقوامی قوتوں کی آشیر باد حاصل تھی
جو ملک میں اسٹیٹس کو برقرار رکھنا چاہتی ہیں اگر ایم کیوایم 12 مئی کو ریلی نہ نکالتی تو بڑے پیمانے پر لسانی فساد کروایا جاتا
اور شہر میں آج تک کرفیو نافذ ہوتا ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد پر ایم کیوایم پنجاب کے ذمہ داروں سے گفتگو

کراچی۔۔۔5 اگست 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ایم کیوایم میں امیر وغریب میں کوئی فرق نہیں ہے، ہر کارکن کی عزت برابر ہے چاہے وہ غریب ہو یا امیر ہو۔ ہمارا درس یہ ہے کہ جو جتنی بڑی پوزیشن پر فائز ہو اس کا سر اور نگاہیں کارکنوں کے سامنے اتنی ہی جھکی ہونی چاہئیں اور اسے جاگیردارانہ یا وڈیرانہ انداز اختیار نہیں کرنا چاہیے۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار آج ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد پر ایم کیوایم پنجاب کے ذمہ داروں، ایم کیوایم کے مختلف تنظیمی ونگز، نائن زیرو کے شعبہ جات اور رابطہ کمیٹی کے ارکان سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جناب الطاف حسین نے پنجاب سے آنے والے ایم کیوایم کے ذمہ داروں کو ایم کیوایم کے قیام کے اغراض ومقاصد، اس کے تحریکی فکر وفلسفہ اور تنظیمی طریقۂ کار کے بارے میں تفصیلی روشنی ڈالی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ تحریک اور سیاسی جماعت میں فرق ہوتا ہے، سیاسی جماعت کا مقصد صرف اور صرف اقتدار کا حصول ہوتا ہے جبکہ تحریک کا ایک کاز، مشن اور مقصد ہوتا ہے اور وہ کسی ملک میں رائج فرسودہ نظام کے خاتمہ اور پرانے سسٹم اور روایات کو بدلنے کیلئے وجود میں آتی ہے، تحریک کسی فرد یا کسی خاندان کے مفاد کیلئے نہیں بلکہ محروم عوام کے اجتماعی مفاد کے حصول، عوام کے درمیان اونچ نیچ کے فرق کے خاتمہ اور انہیں غلامانہ سلوک سے نجات دلانے کیلئے جدوجہد کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فرسودہ نظام کو چلانے والے اور اسکے محافظین ایسی ہر تحریک کی نہ صرف ہمیشہ مخالفت کرتے ہیں بلکہ اپنے نظام کو بچانے کیلئے اس تحریک کو ختم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم بھی ایک ایسی تحریک ہے جو پاکستان میں پرامن اور جمہوری طریقوں سے جدوجہد کرکے ملک میں رائج فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ اور سسٹم میں تبدیلی لانا چاہتی ہے تاکہ ملک کے محروم عوام کو انکے حقوق حاصل ہوں اور عوام کے تمام طبقوں کے ساتھ مساوی سلوک ہو۔ اسی لئے جاگیردارانہ نظام کو چلانے والے اور ان کی تمام ایجنٹ جماعتیں ایم کیوایم کے سخت خلاف ہیں اور اسے ختم کردینا چاہتی ہیں جس کا مظاہرہ لندن میں ہونے والی اے پی سی میں دیکھا گیا جہاں اے پی سی میں شریک سیاسی ومذہبی جماعتوں کے درمیان کسی ایک نکتہ پر بھی اتفاق نہیں ہوسکا لیکن ایم کیوایم کے خلاف سب نے متفقہ طور پر یہ قرارداد منظور کی کہ کوئی بھی ایم کیوایم سے اتحاد نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ جاگیردارانہ نظام کی محافظ ان جماعتوں کی جانب سے ایم کیوایم کی متفقہ مخالفت سے ایک مرتبہ پھر ثابت ہوگیا ہے کہ ایم کیوایم ہی ملک کی وہ واحد جماعت ہے جو اسٹیٹس کو اور جاگیردارانہ نظام کے خاتمہ کیلئے عملی جدوجہد کررہی ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم کے انقلابی پیغام اور فکر وفلسفہ کی وجہ سے اسے ختم کرنے کیلئے بار بار ریاستی آپریشن کئے گئے اور طرح طرح کے سازشی ہتھکنڈے اختیار کئے گئے لیکن ایم کیوایم کے جانثار، پرعزم، بہادر اور ثابت قدم ساتھیوں نے کڑے سے کڑے حالات کا سامنا کیا اور گھبرائے نہیں، ان کی ثابت قدمی کی الطاف حسین/ پنجاب کے ذمہ داروں سے خطاب وجہ سے تحریک کا پیغام سندھ کی سرحدیں عبور کرتا ہوا پنجاب، سرحد، بلوچستان اور آزاد کشمیر میں بھی پہنچ گیا اور سیاسی کارکنان اپنی برسوں کی سیاسی وابستگیاں چھوڑ کر ایم کیوایم میں شامل ہورہے ہیں۔ انہوں نے پنجاب سے آنے والے ذمہ داروں سے کہا کہ کسی نظریہ، آئیڈیالوجی یا فلاسفی کو سمجھنا جتنا ضروری ہے اتنا ہی اس نظریہ، آئیڈیالوجی یا فلاسفی کو پھیلانے کیلئے کسی تحریک یا تنظیم کے طریقہ کار کو جاننا ضروری ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ کارکنان ذمہ داروں سے ناراض ہوجاتے ہیں لیکن مجھ سے ناراض نہیں ہوتے کیونکہ میں نے کارکنوں کو کبھی غلام نہیں سمجھا بلکہ ان کی قدر کی، انہیں پیار محبت دی، انکے دکھ اور غم کو اپنا دکھ اور غم سمجھا۔ یہی وجہ سے ہے کہ تحریک اتنے امتحانات اور کڑی آزمائشوں سے گزری، کارکنوں کا ماورائے عدالت قتل ہوا، ان کی کھالیں اتاری گئیں، آنکھیں نکالی گئیں پھر بھی کارکنوں نے الطاف حسین کا ساتھ نہیں چھوڑا اور تحریک کو ختم نہیں کیا جاسکا۔ انہوں نے کہا کہ میرا عمل وکردار میرے کارکنوں اور عوام کے سامنے ہے، 1978ء میں تحریک کے قیام کے وقت میرا عزیز آباد میں 120 گز کا جو گھر تھا وہی آج بھی ہے۔ 30 سالہ جدوجہد میں ایم کیوایم کئی بار حکومتوں میں شامل ہوئی، ایم کیوایم کے وزیر، مشیر، میئر بنے لیکن میں نے اپنی ذات کیلئے کبھی کچھ حاصل نہیں کیا اور کہیں کوئی بنگلے اور محلات نہیں بنائے۔ میرے بھائی اور بھتیجے شہید ہوئے لیکن میرے خاندان کے لوگ اسمبلیوں کے ممبر نہیں بنے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ موروثی سیاست نظریہ اور نظریاتی جدوجہد کی نفی ہوتی ہے۔ متحدہ قومی موومنٹ کے علاوہ پاکستان کی ہر جماعت میں موروثیت ہے جبکہ ایم کیوایم موروثی سیاست کے خلاف ہے اور چند خاندانوں کی نسل در نسل حکمرانی کا خاتمہ

چاہتی ہے اسی لئے اسٹیبلشمنٹ اور فرسودہ نظام کے رکھوالے عناصر ایم کیوایم اور الطاف حسین کو پسند نہیں کرتے ۔انہوں نے کہا کہ 12 مئی کا واقعہ ایم کیوایم کے خلاف اسٹیبلشمنٹ کے بعض عناصر کی منظّم سازش کا حصہ تھا جس کا مقصد ایم کیوایم کو ملک بھر میں پھیلنے سے روکنا تھا اور اس سازش کو بعض بین الاقوامی قوتوں کی آشیر باد بھی حاصل تھی جو اپنے مفاد کیلئے ملک میں برسوں سے قائم اسٹیٹس کو کو برقرار رکھنا چاہتی ہیں ۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم دشمن قوتوں نے ایم کیوایم کو کمزور کرنے کیلئے دسمبر 2006ء میں بھی کراچی میں پختون مہاجر فساد کی سازش کی تھی جسے امن پسند پختون اور مہاجر عوام نے ملکر ناکام بنادیا تھا اور 12 مئی کے واقعہ کے ذریعے بھی ایک بار پھر پختون مہاجر فساد کی سازش کی گئی جس کیلئے اے این پی کو استعمال کیا گیا اور اس کے ذریعے ایم کیوایم کی پرامن ریلیوں میں شریک عوام پر فائرنگ کرائی گئی جبکہ دوسری جانب جماعت اسلامی نے حقیقی دہشت گردوں کو پیسہ، جدید اسلحہ فراہم کیا اور ان کے ذریعے دیگر جماعتوں کے جلوسوں پر فائرنگ کرائی گئی اور ان دہشت گردوں کے ہاتھوں میں ایم کیوایم کے جھنڈے دیدیئے گئے تاکہ فائرنگ کا الزام ایم کیوایم پر عائد کیا جائے ۔انہوں نے کہا کہ 12 مئی کا واقعہ کا منظّم سازش کا حصہ تھا یہی وجہ ہے کہ اس روز تمام اپوزیشن جماعتوں کے رہنما چیف جسٹس کے استقبال کیلئے جلوسوں کی قیادت کرنے کے اعلان کے باوجود غائب ہوگئے تھے ۔انہوں نے کہا کہ 12 مئی کے واقعہ میں اسٹیبلشمنٹ کے بعض عناصر بھی پوری طرح اس سازش میں شریک تھے یہی وجہ ہے کہ 12 مئی کو فائرنگ کے باوجود کئی گھنٹے تک رینجرز موقع پر نہیں پہنچی ۔انہوں نے کہا کہ 12 مئی کو سازشی عناصر نے ریلیوں کی آڑ میں شہر کی آبادیوں میں بڑے پیمانے پر قتل عام کی منصوبہ بندی کی تھی جسے ایم کیوایم نے ریلی نکال کرناکام بنادیا اور اگر ایم کیوایم 12 مئی کو ریلی نہ نکالتی تو بڑے پیمانے پر لسانی فساد کروایا جاتا اور شہر میں آج تک کرفیو نافذ ہوتا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ سسٹم کو بدلنے کیلئے چلائی جانے والی ہر تحریک کو اسی طرح کے سازشی ہتھکنڈوں کا سامنا کرنا پڑا ہے جیسے ہتھکنڈے ایم کیوایم کے خلاف استعمال کئے گئے اور کئے جارہے ہیں لیکن ہم ان سے مایوس نہیں ہیں، ہم تمام تر سازشی ہتھکنڈوں کے باوجود اپنے مقصد کے حصول کیلئے پرامن جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہیں اور اپنے انقلابی پیغام کی تبلیغ کررہے ہیں اور ہمیں یقین ہے کہ ہماری جدوجہد کامیابی سے ضرور ہمکنار ہوگی ۔انہوں نے کہا کہ میں سندھ، پنجاب، سرحد، بلوچستان اور آزاد کشمیر کے ان کارکنوں کو دل کی گہرائیوں سے زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہوں جنہوں نے تمام تر سازشی ہتھکنڈوں اور زہریلے پروپیگنڈوں کے باوجود ایم کیوایم کا ساتھ نہیں چھوڑا بلکہ ان کی نظریاتی وابستگی میں مزید پختگی آئی ہے ۔اس موقع پر پنجاب سے آنیوالے ایم کیوایم کے ذمہ داروں نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب کے عوام کو بڑی مدت کے بعد ایک صحیح اور سچی عوامی قیادت میسر آئی ہے اور وہ کسی بھی سازش یا پروپیگنڈے سے متاثر ہوکر ایم کیوایم کا ساتھ نہیں چھوڑیں گے اور ملک کے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمہ کیلئے پرامن جدوجہد جاری رکھیں گے ۔

ملک وقوم کی ترقی کیلئے ہمیں ایسا راستہ اختیار کرنا ہوگا جس پر چل کر ہم خود انحصاری کی منزل کو پاسکیں، فاروق ستار

حق پرست سٹی گورنمنٹ کی قیادت کے ڈیڑھ سال کے کام اور پچھلے 50 برس میں کرائے گئے کاموں سے زیادہ ہیں، مصطفیٰ کمال

کلفٹن ریذیڈنٹس کمیٹی کے زیراہتمام استقبالیہ سے خطاب

کراچی ۔۔۔5، اگست 2007ء۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز اور قومی اسمبلی میں پارٹی کے پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ پاکستان کی اصل بیماری فرسودہ جاگیردارانہ نظام ہے، وقت آگیا ہے کہ ملک اور سیاست کی بیماری کا مستقل علاج کیا جائے ۔انہوں نے یہ بات گزشتہ شب کلفٹن ریذیڈنٹس کمیٹی کے زیراہتمام کلفٹن بلاک 5 کے فیملی پارک میں سٹی ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال اور ایم کیوایم کے ارکان اسمبلی کے اعزاز میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی جس میں صنعتکاروں، تاجروں، فنکاروں، اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی ۔تقریب سے ڈاکٹر فاروق ستار کے علاوہ سٹی ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال اور اقبال چشتی نے خطاب کیا۔تقریب کی نظامت کے فرائض مس فوزیہ نے انجام دیئے ۔تقریب کے بعد شرکاء کیلئے قوالی کا پروگرام بھی منعقد کیا گیا جس میں ملک کے معروف قوال امجد صابری نے اپنے ساتھیوں کے ہمراہ اپنا کلام پیش کیا جسے شرکاء نے بے حد سراہا اور انہیں دل کھول کر داد دی ۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ملک وقوم کی ترقی کیلئے ہمیں ایسا راستہ اختیار کرنا ہوگا جس پر چل کر ہم خود انحصاری کی منزل کو پاسکیں ۔انہوں نے کہا کہ ہماری سیاست کا مختصر خلاصہ یہ رہا ہے کہ ہمیں چیلنج دیا جاتا ہے کہ ہم نے کچھ نہیں کیا، دنیا ترقی کے منازل طے کررہی ہے اور تیسری دنیا کے کئی ممالک بھی آج ہم سے آگے نکل گئے ہیں ۔انہوں نے کہا کہ اس ملک کے حکمرانوں نے 60 سال میں جو بویا آج اسی کو کاٹ رہے ہیں ۔انہوں نے بلدیاتی مسائل پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ مسائل صرف لیاری کے نہیں ہیں بلکہ کلفٹن ڈیفنس کے بھی ہیں اور سٹی ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال ان مسائل کو حل کرنے کی ہر ممکن کوششیں کررہے ہیں اور شہر میں جدید ٹاؤنز کیلئے تمام شہریوں کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا ۔انہوں نے کہا کہ اکتوبر 2005 میں آنے والے خوفناک زلزلہ زدگان کیلئے فراخ دلان کراچی نے جو خدمات انجام دیں اسے ہر مکتبہ فکر کے افراد کی

جانب سے سراہا گیا اور اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ عوامی خدمت کے جذبہ سے متاثر کشمیریوں نے آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی میں ایم کیو ایم کے دو امیدواروں کو بھاری اکثریت سے کامیاب کرایا اور ہم اربن سندھ سے آگے چل کر دوسرے علاقوں میں بھی جھنڈے گاڑ رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ حق پرستی کا پیغام تیزی سے فروغ پا رہا ہے اور ہماری کوشش ہے کہ 2007 کے عام انتخابات میں ہم پاکستان کے دوسرے حلقوں سے بھی کامیابی حاصل کریں اور اس سلسلے میں ایم کیو ایم کا تحریکی کام جاری ہے۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سٹی ناظم سید مصطفیٰ کمال نے کہا کہ کلفٹن کے رہائشیوں کیلئے 55 لاکھ گیلن پانی کی لائن ڈالی جارہی ہے جس پر کام تیزی سے جاری ہے اور ہم نے صرف پانی و سیوریج کے مسائل کے حل کیلئے 17، ارب روپے لگائے ہیں۔انہوں نے کہا کہ آج نام نہاد لوگ ہمیں تنقید کا نشانہ بناتے ہیں اگر ہم یہی 17، ارب روپے زمین کے اوپر اور چکا چوند پر لگاتے تو لوگ واہ واہ کر رہے ہوتے جبکہ حق پرست سٹی گورنمنٹ کی کوشش ہے کہ کراچی کے برسوں سے حل نہ ہونے والے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ لیاری جہاں سے ہمارا ایک کونسلر بھی نہیں ہے وہاں برسوں سے پانی کا مسئلہ ہے، بچپن سے میں جوان ہوگیا لیکن وہاں پانی کا مسئلہ سنتا آیا لیکن اس کے حل کیلئے کوئی عملی مظاہرہ نہیں کیا گیا جبکہ حق پرست سٹی گورنمنٹ نے لیاری کو پانی میں سب سے زیادہ کوٹہ دیا ہے تاکہ وہاں کے عوام کے مسائل حل ہوسکیں۔انہوں نے کہا کہ میرے دل اور نیت میں کوئی کھوٹ نہیں ہے اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی یہ فلاسفی ہے کہ ہمیں کچھ بھی برا نہیں کرنا بس عوام کی خدمت انجام دینی ہے اور یہی وجہ ہے کہ حق پرست سٹی گورنمنٹ کی قیادت نے ڈیڑھ سال کے عرصے میں اتنا کام انجام دیا ہے کہ اگر پچھلے 50 برس کے کاموں کا ان ڈیڑھ سال کے کاموں سے موازنہ کیا جائے تو میں چیلنج کرتا ہوں کہ حق پرست سٹی گورنمنٹ کے ڈیڑھ سال کے کام 50 سال کے کاموں سے زیادہ ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ ہمارا عزم شہر کے مسائل حل کرنا ہے اور ہم شہر کے مسائل کو جڑ سے حل کرنا چاہتے ہیں اور یہ ہماری ترجیحات میں شامل ہے۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اقبال چشتی نے سٹی ناظم سید مصطفیٰ کمال اور حق پرست سٹی گورنمنٹ کی جانب سے شہر میں کرائے جانے والے ترقیاتی کاموں کو سراہا اور سٹی ناظم سید مصطفیٰ کمال کو "سن آف سٹی" کے خطاب سے نوازا۔انہوں نے کہا کہ ہم نے 47ء میں پاکستان بنتے دیکھا ہے اور ہم خون کے دریا پار کرکے آئے ہیں، گزشتہ دنوں میری سٹی ناظم سید مصطفیٰ کمال سے ملاقات ہوئی اسی وقت میرے دل میں احساس ہوا کہ یہ نوجوان کچھ کر گزرے گا۔انہوں نے مصطفیٰ کمال کو سلام تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ میں جب نوجوان تھا تو میں نے کمال اتاترک کے بارے میں پڑھا تھا کہ وہ کمال کا آدمی تھا اور سٹی ناظم مصطفیٰ کمال کو بھی شہر اور آنے والی نسلیں یاد رکھیں گی جس طرح آج کمال اتاترک کو یاد کیا جاتا ہے۔

سازشی عناصر نے جناب الطاف حسین کے خلاف کسی منصوبے پر عمل کرنے کا سوچا بھی تو انہیں کہیں بھی جائے پناہ نہیں مل سکتی، اے پی ایم ایس او

کراچی۔۔۔5، اگست 2007ء۔۔۔آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کی تنظیم نو کمیٹی کے اراکین نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے قتل کی گھناؤنی سازش کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور سازشی عناصر کو خبردار کیا ہے کہ جناب الطاف حسین کو ذرا برابر بھی گزند پہنچا تو سازشی عناصر بھی عوامی غیض وغضب سے بچ نہیں سکتے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے مظلوم عوام کے حقوق کیلئے جامعہ کراچی سے اے پی ایم ایس او کا ننھا پودا لگا کر جس تحریک کی بنیاد رکھی تھی وہ آج تناور درخت بن چکی ہے اور اس کی آبیاری کیلئے ہزاروں نوجوانوں نے اپنے خون کے نذرانے پیش کئے ہیں، اسیری، دربدر کی صعوبتیں، چھاپے گرفتاریوں اور محاصروں جیسے غیر قانونی ہتھکنڈے برداشت کئے لیکن حق پرستی کے شیدائیوں نے ظلم کے آگے جھکنا گوارا نہیں کیا بلکہ حق پرستی کی شمع کیلئے اپنی جانوں کی قربانیاں دے کر لازوال مثالیں قائم کیں۔انہوں نے کہا کہ جس تحریک کے پرعزم کارکنان تحریک کے مشن و مقصد کیلئے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کرسکتے ہیں وہ کسی بھی صورت میں بانی و قائد تحریک جناب الطاف حسین کے قتل کی گھناؤنی اور مذموم سازش کو کسی صورت برداشت نہیں کرسکتے اور سازشی عناصر نے اپنے کسی بھی مذموم منصوبے پر عمل کرنے کا سوچا بھی تو انہیں کہیں بھی جائے پناہ نہیں مل سکتی اور وہ کارکنان و عوامی غیض وغضب کا شکار ہوجائیں گے۔اے پی ایم ایس او کی تنظیم نو کمیٹی کے اراکین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ کروڑوں عوام کے محبوب قائد جناب الطاف حسین کی زندگی کے تحفظ کیلئے مثبت اقدامات بروئے کار لائے۔

کشمور زون کے زونل انچارج سبحان علی نصیرانی اور یونٹ A کنڈھکوٹ یونٹ کے انچارج کریم بخش جعفری کو تنظیم کی بنیادی رکنیت سے خارج کردیا گیا

کراچی۔۔۔5، اگست 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے تنظیمی نظم وضبط کی سنگین خلاف ورزی اور غیر تنظیمی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی بناء پر ایم کیو ایم کشمور زون کے زونل انچارج سبحان علی نصیرانی ولد محمد حسن اور کشمور زون کے یونٹ A کنڈھکوٹ کے یونٹ انچارج کریم بخش جعفری ولد محمد جعفری کو تنظیم کی بنیادی رکنیت سے خارج کردیا ہے۔رابطہ کمیٹی نے تمام ذمہ داران وکارکنان کو سختی سے ہدایت کی ہے کہ وہ مذکورہ بالا افراد سے کسی قسم کا رابطہ نہ رکھیں۔

☆☆☆☆☆